

کابینہ نے مرکزی سیکٹر کی نئی اسکیم ”پردہان منتری کسان سمپدا یو جنا“ کو منظوری دی

Posted On: 23 AUG 2017 5:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 23 اگست 2017 وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے مرکزی سیکٹر کی نئی اسکیم ”سمپدا“ (اسکیم فار ایگرو میرین پرو سیسنگ اینڈ ڈیولپمنٹ آف ایگرو پرو سیسنگ کلسٹرس) کا نام بدل کر ”پردہان منتری کسان سمپدا یوجنا“ (پی ایم کے ایس وائی) کر کے کو منظوری دے دی ہے جو چودہویں مالی کمیشن کے دائرے میں 2016 سے 2020 عرصے کے لئے ہوگی۔ اس سے پہلے اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے اپنی مئی 2017 میں منعقد میٹنگ میں مرکزی سیکٹر کی نئی اسکیم ”سمپدا“ کو فنڈ مختص کر کے ساتھ مخصوص عرصے کے لئے منظوری دی تھی۔

مقصد:

پی ایم کے ایس وائی کا مقصد زراعت میں اضافہ کرنا اور اس کی ڈب۔ بندی کو جدید بنا کر زرعی زیاں کو کم کرنا ہے۔

مالی الا ٹمنٹ

زار کروڑ روپے کے مختص فنڈ سے پی ایم کے ایس وائی میں 400 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری راغب کر کے امید ہے جس میں 4125 کروڑ روپے کی مالیت کے زرعی پیداوار، 6 جو 334 لاکھ میٹرک ٹن ہوئی ہے، پروسیس کر کے امید ہے جس سے 20 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوگا اور 2019-20 تک ملک میں براہ راست اور بالواسطہ طور پر 530500 روزگار پیداوار ہوئے گئے۔

اثرات

پی ایم کے ایس وائی کے نکاس کے نتیجے میں جدید بنیادی ڈھانچہ قائم ہوگا اور کسان کے کھیت سے خوردہ فروش تک موثر سپلائی چین کا بندوبست پلان کیا جاسکے گا۔

اس سے ملک میں خوراک کی ڈب۔ بندی کے سیکٹر میں زبردست فروغ حاصل ہوگا۔

اس سے کسانوں کو بہتر قیمتیں فراہم کی جاسکیں گی اور یہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔

اس سے خاص طور پر دیہی علاقوں میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔

اس سے زرعی پیداوار کے زیاں کو کم کرنے میں مدد ملے گی، ڈب۔ بندی کی سطح میں اضافہ ہوگا، صارفین کو مناسب قیمت پر محفوظ اور بہتر ڈب۔ بند خوراک دستیاب ہوگی اور ڈب۔ بند خوراک کی برآمدات میں اضافہ کرنے میں مدد ملے گی۔

خوراکی ڈب۔ بندی کے سیکٹر کو فروغ دینے کے اقدامات

خوراکی ڈب۔ بندی کا شعبہ مجموعی گھریلو پیداوار میں اپنے تعاون، روزگار اور سرمایہ کاری کے لحاظ سے بھارتی معیشت میں ایک اہم شعبہ کے طور پر ابھرا ہے۔ 16-2015 کے دوران اس شعبہ نے مینو فیکچرنگ اور زرعی سیکٹر کے جی وی اے میں با لرتیب 9.1 اور 8.6 فیصد کا تعاون کیا ہے۔

این ڈی اے حکومت کے منشور میں کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنا دینے اور روزگار پیداوار کرنے کے خاطر خوراکی ڈب۔ بندی کی صنعت قائم کرنے کے لئے ترغیبات پر زور دیا گیا ہے۔

حکومت نے ڈب۔ بندی کے سیکٹر میں تیزی سے فروغ کے لئے کئے مندرجہ ذیل اقدامات ہوئے ہیں

خوراکی ڈب۔ بندی اور خوردہ سیکٹر میں سرمایہ کاری میں اضافہ کرنے کی خاطر حکومت نے ای۔ کامرس سمیت بھارت میں تیار کردہ خوردنی اشیاء کی ٹریڈنگ میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دی ہے۔ اس سے کسانوں کو زبردست فائدہ ہوگا اور اس کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچہ کی تشکیل کے دوران روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔

حکومت نے مخصوص فوڈ پارک اور ان مخصوص فوڈ پارکس میں زرعی اشیاء کی ڈب۔ بندی کے یونٹوں کو رعایتی شرح پر سود والے قرض دستیاب کرنے کے لئے تیارڈ میں 2۔ زارڈ کروڑ روپے کا ایک خصوصی فنڈ قائم کیا ہے۔

حکومت نے خوراکی ڈب۔ بندی کی سرگرمیوں اور اس سے متعلق بنیادی ڈھانچہ کے لئے اضافی قرض فراہم کی خاطر زرعی اشیاء پر مبنی خوراکی ڈب۔ بندی کے یونٹوں اور کولڈ چین کے 3 بنیادی ڈھانچہ کو قرض کی فراہمی کے ترجیحی سیکٹر (پی ایس ایل) کے تحت لیا ہے تاکہ خوراکی ڈب۔ بندی میں تیزی سے اضافہ ہو، زرعی پیداوار کے زیاں میں کمی آئے، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جاسکے۔

بیس منظر:

ایم کے ایس وائی ایک اجتماعی اسکیم ہے جس میں وزارت کی موجودہ اسکیمیں جیسے میگا فوڈ پارک، مربوط کولڈ چین اور اضافی قدر والے بنیادی ڈھانچہ، خوراک کے تحفظ اور کوالٹی کی یقین دہانی والے بنیادی ڈھانچہ وغیرہ کے ساتھ ساتھ نئی اسکیمیں جیسے زرعی اشیاء کی ڈب۔ بندی کے کلسٹر، خوراک کی ڈب۔ بندی کے یونٹوں کی تشکیل / توسیع اور خوراک کی تحفظ کی صلاحیتوں میں اضافہ کے یونٹوں کے قیام شامل ہیں۔

م ن و ا ح

4153U-

(Release ID: 1500487) Visitor Counter : 2

